السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی نہ کرنے والا بھی بال نہ بنائے تو ثواب ملے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص قربانی دینے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ بال نہ بنائے (کٹوائے) بلکہ عید کے دن بال اورناخن کٹوائے اس طرح اس کو بھی قربانی کا ثواب مل جائے گا ۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :

«قَالَ الرَجُلٌ : یارَسُولَ اللَّهِ أَرَأَیتَ اِن لَم أَجِدِ اِلَّا مَنِیحَةً أُنثیٰ أَفَأُضَحِّی بِهَا ؟ قَالَ : «لَا وَلکِن خُذ مِن شَعرِکَ وَأَظفَارِکَ وَتَقُصُّ مِن شَارِبِکَ وَتَحلِقُ عَانَتَکَ فَذٰلِکَ تَمَامُ أُضحِیَّتِکَ عِندَ اللّهِ

’’ایک شخص سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول !اگر میں قربانی نہ پاؤں تو دودھ دینے والی بکری ذبح کرڈالوں ؟ آپؐ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو بلکہ تم عید کے بعد اپنی حجامت بنالو اس طرح تمہیں قربانی کا ثواب مل جائے گا ۔ ‘‘

(سنن ابی داوٗد : ص ا ج ۲ عون المعبود ج ۳ ، باب ماجاء فی ایجاب الاضاحی ص ۵۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ]

ج1ص666

محدث فتویٰ